السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ظہر یا عصر کی نماز ادا کی اور وہ دونوں روزے سے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم وضو اور نماز دہراؤ البتہ روزے رکھے رہو اور کسی دن اس کی قضا دو۔ انھوں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے فلاں انسان کی غیبت کی ہے۔ (مشکوۃ المصابیح کتاب الآداب باب حفظہ اللسان ص 73 ح 4873) کیا یہ روایت صحیح ہے؟ (محمد محسن سلفی۔ کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ راویت امام بیہقی کی کتاب شعب الایمان (5/303 ح 6749) میں "مثنی بن بکر عن عباد بن منصور عن عکرمة عن ابن عباس" کی سند موجود ہے۔

عباد بن منصور قول راجح میں ضعیف، مدلس اور مختلط راوی تھا۔

دیکھئے تہذیب التہذیب وغیرہ اور مثنی بن بکر مجہول ہے۔ (لسان المیزان 5/14 ت 6889) لہذا یہ روایت ضعیف ومردود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 389

محدث فتویٰ